



## سوال

(297) آپ نے پاؤں کی انگلیوں میں خنصر کے ساتھ خلال الخ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ نے پاؤں کی انگلیوں میں خنصر کے ساتھ خلال کے بارے میں فرمایا تھا کیا یہ حدیث ابن لعیجہ کی وجہ سے ضعیف ہے؟ اس سلسلے میں گزارش ہے کہ تقدمت الجرح والتعديل: ۳۱ میں امام ابن ابی حاتم رحمہ اللہ نے اور انہی کے طریق سے امام بیہقی رحمہ اللہ نے السنن الکبریٰ ۱: ۶۶، ۷۷ میں یہ حدیث ذکر کی ہے اس میں اللیث بن سعد رضی اللہ عنہ اور عمرو بن الحارث نے اس کی متابعت کر رکھی ہے اسے امام مالک رحمہ اللہ نے حسن قرار دیا ہے۔

اور امام ابن القطان رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔ (التلخیص البجیر: ۱: ۹۳ (۱۰۰) النکت انظراف: ۸: ۳۷۶) علامہ البانی نے بھی اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔ (صحیح ابی داؤد، صحیح ابن ماجہ، الروض وغیرہ) لہذا آپ اپنی تحقیق سے آگاہ کریں۔ (الواحدیث بشری، سیکم موٹ، لاہور)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جناب کا مکتوب گرامی موصول ہوا۔ تحلیل بانخنصر کے سلسلہ میں جن حوالہ جات کی طرف آپ نے توجہ دلائی ان سے بعض کی طرف مراجعت کی تو انہیں درست پایا چنانچہ اس فقیر الی اللہ الغنی نے مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ کی اس حدیث کو آج سے صحیح تسلیم کر لیا ہے اور اپنی پہلی تحقیق (تضعیف بوجہ ابن لعیجہ) سے رجوع کر لیا ہے۔ دل کی گہرائیوں سے آپ کے علم و عمل میں اضافہ و برکت کی دعائیں نکلیں۔

(اللهم زد عبدک الربانی علماً نافعاً، وعملاً مستقبلاً و عمرًا مبارکاً، و رزقاً کثیراً طیباً، و وقتاً وایاماً لما تحب وترضی)

کئی دنوں سے ارادہ بنا رہا تھا کہ ضرب حدیدی (جو رفع الیدین کے موضوع پر آپ کی بہترین کتاب ہے) میں ایک بات کی طرف توجہ دلاؤں کہ آپ کا یہ مکتوب موصول ہو گیا تو فرصت کو غنیمت جان کر لکھ رہا ہوں محسوس نہ فرمائیں۔

آپ ضرب حدیدی کے صفحہ ۳۷ پر لکھتے ہیں: ((وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ أَيْضًا رَفَعَ يَدَيْهِ)) ”جب سجدوں سے سر اٹھالے (دور کعتوں میں تشہد کے بعد) تو رفع الیدین کرے اس لیے کہ ”السُّجُودُ“ کا لفظ دو سے زائد سجدوں پر دلالت کرتا ہے۔“

عبارت سے پتہ چلتا ہے کہ ”السُّجُودُ“ کو سجدہ کی جمع سمجھ لیا گیا ہے جبکہ ”السُّجُودُ“ سجدہ کی جمع نہیں البتہ ساجد کی جمع ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: { وَطَهَّرَ بَعْضَ اللَّطَائِفِ وَالنَّاعِظِينَ وَالرَّكَّعِ السُّجُودِ } [الحج: ۲۶] ”اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں، قیام کرنے والوں اور رکوع و سجد کرنے والوں کے لیے صاف و ستھرا رکھنا۔“ [مگر اس حدیث میں جمع مقصود نہیں۔



واللہ اعلم۔ ۲۸ | ۱۴۲۲ھ

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04